رابعہ واصف
Group - 6
AGC- 102

# میری زندگی میں عمل کے اصول — Thought of the day کی روشنی میں

الحمدللہ میں نے ہر Thought of the day سے سیکھا
کسی ٹاپک نے مجھے خوشی دی، ہر دل کو تقویت ملی کہ میں اس پر کوشش کرتی رہوں
کسی ٹاپک سے رنج ہوا، شرمندگی ہوئی کہ عمل اور وقت ضائع کیے
کسی ٹاپک نے میری دکھتی رگ پر ہاتھ رکھا
اور کسی ٹاپک نے مجھے سنوارنے کیلیے motivate کیا

میں نے جو کچھ سیکھا یا اپنایا اس کی تجدید

۱۔ اخلاص نیت: بے شک اللہ سبحان تعالی کے پاس اس عمل کی قبولیت ہوتی ہے جو اخلاص کے ساتھ کیا جائے۔ ہر کام کو کرنے سے پہلے، درمیان میں اور ختم ہونے کے بعد اپنی نیت کو ٹٹولتی ہوں۔ ایک دعا میری مدد کرتی ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَ اَعُوْذُبِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ۰

شیطانی وسواس سے پناہ مانگنے کیلیے، یہ انسان کے اندر کا شیطان ہی ہے جو کبھی کسی عمل میں تکبر دے دیتا ہے، کبھی بیزارگی اور ناگواری دیتا ہے کبھی دکھاوا اور یوں ہمارے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں
مجھے حضرت سفیان ثوری کا قول بہت پسند ہے "میں بار بار اپنی نیت کو بناتا ہوں اور اپنی سوچوں پر اللہ کے پہرے بٹھاتا ہوں"

2) ہمارا تعلق قرآن کے ساتھ:
سورۃ البقرۃ میں ارشاد باری ہے "وہ لوگ جنھیں ہم نے کتاب دی، وہ اسے پڑھتے ہیں جیسے کہ اسکو پڑھنے کا حق ہے، وہی لوگ اس کتاب پر ایمان رکھتے ہیں"
تو اس آیت میں پڑھنے کا حق صرف تجوید ہی نہیں بلکہ اس کے ہر حکم کو اپنی زندگی کا طریقہ بنانا ہے۔ ہمارے ایمان کی پختگی اسی وقت ہو سکتی ہے۔
میں تجوید اور تفسیر کو تو پڑھنے کی کوشش کرتی ہوں مگر مجھے اس بات

21)

رابعہ اشرف
Group. 6

پھر کہ میرا ایمان صحابیات جیسے ہو جائے، کام کرنا ہے.
زندگی میں بار بار یوں ہوتا ہے کہ ایمان کمزور پڑ جاتا ہے.
مشکلوں اور پریشانیوں میں ہم ڈگمگا جاتے ہیں.
بے شک اللہ غفور اور رحیم ہے اپنی رحمت سے عافیت عطا کرتا ہے. مگر اس معاملے میں مضبوطی حاصل کرنے اور دعاؤں کی بہت ضرورت ہے.

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا صَادِقًا، عِلْمًا نَافِعًا، وَ عَمَلًا مُتَقَبَّلًا

ایمان علم کے بغیر مکمل نہیں ہو سکتا اور قرآن اور سنت ہی وہ راستے ہیں.

3) اللہ مجھے محبتوں کا سفیر بنائے. بے شک سب سے انمول چیز انسان کا اخلاق ہے اسکے چہرے کی مسکراہٹ ہے
منفی سوچوں کو defeat کرنے کی کوشش کرتی ہے کیونکہ ایک سچی مسکراہٹ خلوص ہی کے ساتھ آتی ہے.
اللہ مجھے عمل کی توفیق دے کہ میں اپنے مزاج کی کڑواہٹ کو دور کر سکوں

4) دنیا میں رہتے ہو آخرت کی فکر — اپنا محاسبہ
میں صبح اٹھ کر نیکی کمانے کی فکر میں تو لگ جاتی ہوں
نماز، تلاوت، اذکار، صدقہ، اپنے فرائض کی ادائیگی ایمانداری سے.
پر کیا یہ سب کچھ میرے ترازو میں قائم رہتا ہے دن کے اختتام تک اور کیا باقی رہے گا قیامت تک. دیکھنا ہے
بیشتر گناہ ہمارے زبان کے غیر ضروری استعمال سے ہیں، نظر کے گناہ ہلکے ہوتے ہیں. نہ یہ بھرتے ہیں نہ تھکتے ہیں.
متقی کی زبان پر تو تقوی کی لگام ہوتی ہے اسکا ہر عمل یہ فیصلہ کرکے ہوتا ہے کہ کیا یہ مجھے قیامت میں مدد دے گا یا دوسرے کے پلڑے میں یہ نیکی چلی جائے گی
اللہ سے پناہ مانگتی ہوں اپنی زبان سے اور برے اعمال سے دوسرے کو محفوظ رکھے. اللہ مجھے قیامت کے دن کی مفلسی سے بچائے کہ میری نیکیاں میری کتاب سے نکال کر دوسرے کو دے دی جائیں کہ کسی کا دل دکھایا تھا، کسی کو تکلیف دی جانتے ہی، کسی کا حق ادا نہ کیا، ظلم کیا کسی پر.
اگر مجھے اپنے اعمال بچانے ہیں اور اپنی عبادت کی لذت کو قائم رکھنا ہے تو آنکھ، کان اور زبان سے کیے جانے والے برے اعمال سے بچنا ہے!

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِی مِنَ النِّفَاقِ، وَ عَمَلِی مِنَ الرِّیَاءِ، وَ لِسَانِی مِنَ الْکَذِبِ وَ عَیْنِی مِنَ الْخِیَانَةِ...